## نمبر 2069

کتاب کا نام.. :۔ اخبارالاخیار

مصنف........ :۔ نامعلوم

سایز........... :۔ ۲۰x۱۲cm اوراق..... :۔ ۲ سطور..... :۔ ۱۷

مالک.......... :۔ سید جعفر بدر عالم شاہی بخاری احمد آبادی

خط............ :۔ نستعلیق

آغاز........... :۔ دیگر سلسلۂ شاذلیہ بود چو چلی دیگر سلسلہ مشائخ، خود را مخصوص بہ بیان داشتہ ام درین رسالہ بوجود تقریب مذکور سلسلہ شاذلیہ را بعض عبارت شیخ ذکر کنم

اختتام......... :۔ اگر چہ فرصت دادند جای دیگر آنرا بتفصیل بیان خواہم کرد انشاء اللہ تعالی در ینجا بیان ناعشہ۔

موضوع....... :۔ تصوف زبان..... :۔ فارسی

نوٹ............. :۔ دونوں اوراق پھٹے ہوئے ہیں۔ پہلا ورق کسی مخطوطے کا آخری ورق ہے جبکہ دوسرا ورق اسی مخطوطے کا ایک ورق ہے۔ پہلے ورق کے دوسرے صفحے پر ترقیمہ ہے جو ورق پھٹ جانے کی وجہ سے نہیں پڑھا جاتا سوائے ''[قدتم] ہذا الکتاب۔ اس ورق میں مصنف رسالہ نے سلسلہ شاذلیہ کا ذکر کرتے ہوئے شیخ عبدالحق محدث دہلوی کو الاخ فی [الدین] اور شیخ حسام الدین علی متقیؒ کو اپنا شیخ لکھا ہے۔ گویا یہ رسالہ شیخ عبدالوھاب بخاریؒ کا ہے۔ اسی صفحے پر شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی یہ تحریر ہے: ''قوبل بقدر الوسع والا [ستعداد؟] على المؤلف الفقير الحقير المسكين الفقير الى الله عبد الحق بن سيف الدين بن سعد الله الدهلوى الترك البخارى غفر الله له وا.... بارك فيه وفى اخلافه'' یعنی اس رسالہ کا مقابلہ مصنف کے ساتھ شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے کیا۔

دوسری تحریر گجرات کے مشہور خانقاہ شاہیہ کے صاحب سجادہ سید جعفر بدر عالم کی ہے: نحو مطالعہ یوم الاحد ۲۴ ذی قعدہ ۱۰۶۵ھ۔ جعفر بن سید جلال مقصود عالم الشاهی الرضوی۔ یعنی ۲۴ ذی القعدہ ۱۰۶۵ھ کے دن سید جعفر بن سید جلال مقصود عالم نے اس کا مطالعہ ختم کیا۔

دوسرے ورق (الف) کے حاشیہ میں مقابلے کی یہ عبارت ہے: کف ساطر این حروف عبدالحق بن سیف الدین قادری عفی اللہ عنہ وغفرلہ۔